76324 ـ لڑکی کے ساتھ جان پہچان ہوئی اور پھر اس کے لونڈی بننے کا اتفاق کر لیا!!

سوال

تقریبا چھ ماہ قبل میری ایك سہیلی کے ذریعہ ایك مسافر شخص سے تعارف ہوا جو اپنی تعلیم مکمل کرنے کے لیے اپنے ملك سے یہاں آیا ہوا ہے، اور ہمارے درمیان تعارف کا وسیلہ انٹرنیٹ تھا، ہمارے درمیان بہن بھائی کی طرح عام کی بات چیت ہوتی تھی، اور وہ مجھے دینی معاملات میں نصیحت کرتا رہتا تھا، تقریبا ڈیڑھ ماہ قبل اس نے میرے ساتھ تعلقات قائم کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا وہ میرے ساتھ صرف تعلیم کرنے تك یعنی دو برس رہےگا، لیکن ایك روز میں بہت حیران ہوئی کہ اس نے ایسا موضوع میرے سامنے رکھا جسے میں پہلے نہیں جانتی تھی وہ یہ کہ:
تا کہ ہماری آپس میں ایك دوسرے سے کلام میں کوئی چیز مانع نہ ہو، اور ایك دوسرے سے مرتبط دو شخصوں کے درمیان کلام میں کچھ مانع نہ بن سکے وہ اس طرح کہ میں اسے یہ کہوں کہ: میں ایك آزاد مسلمان عورت جو کسی مرد کی ماتحت نہیں اسے اپنا آپ ہبہ کرتی ہو، اور وہ اسے قبول کر لےگا، مجھے اس نے بتایا کہ اس طرح وہ اس کی حلیلہ " یعنی وہ اس سے تعلق زوجیت قائم کر سکے گا " بن جائیگی، اور ہماری کلام کرنے میں کوئی چیز مانع نہیں ہوگی، بلکہ ہم خاوند اور بیوی کی طرح بن جائینگے اور اسے اس نے ملك یمین " لونڈی " کا نام دیا.
اور وہ کہنے لگا کہ میں نے اس موضوع کے ماہرین سے دریافت کیا ہے انہوں نے اس کی اجازت دی ہے، لیکن میں اس موضوع کے متعلق شك و شبہ میں ہوں، اور میں نے بہت سارے افراد سے اس کے متعلق دریافت کرنے کی کوش کی ہے کہ آیا یہ صحیح ہے یا نہیں ؟
اور کیا ہمارے اس دور میں ملك یمین، یعنی لونڈی کا وجود پایا جاتا ہے یا نہیں، میں حقیقی پریشان ہوں آپ اس سلسلے میں کچھ معلومات فراہم کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالی آپ کو توفیق دے، یہ اپنے علم میں رکھیں کہ ہمارے عظیم الشان دین نے ہمیں دونوں جنسوں یعنی مرد و عورت کے مابین شادی کے بغیر تعلقات قائم کرنے سے بہت شدید قسم کا اجتناب کرنے کا کہا ہے، بلکہ تعارفی پروگرام جو اس وقت بہت سے میگزین، اور اخبارات اور انٹرنیٹ پر عام ہو چکا ہے کے سامنے اس تعارف کے دروازے کو اسلام نے بہت سختی کے ساتھ بند کیا ہے، اور یہ صرف فتنہ اور فساد کو دور اورختم کرن کے لیے ہے، اور عشق و محبت کے واقعات و حادثات کو روکنے کے لیے ایسا کیا ہے، کیونکہ یہ عشق و محبت میں گرفتار لوگ اکثر طور پر فحاشی میں گھر جاتے ہیں، اور پھر اللہ تعالی کی حرام کردہ اور اسکی حدود کی پامالی ہوتی ہے، اللہ تعالی اس سے محفوظ رکھے، یا پھر شك و شبہات کی بنا پر شادی ناکام ہوتی اور اعتبار کا فقدان ہو جاتا ہے.

اور ۔ اللہ تعالی آپ کو توفیق نصیب کرے ۔ آپ نے ابتدا سے غلطی کی جب آپ نے اس نوجوان سے تعلق اور تعارف قائم کیا، جس کے ساتھ آپ کی کوئی رشتہ داری اور تعلق بھی نہ تھا.

اور آپ کا یہ کہنا کہ (میں نے اپنا آپ تجھے ہبہ کیا ......) یہ بہت بڑا غلط کام ہے:

اول:

اس لیے کہ کسی بھی مرد کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی عورت سے عورت کے ولی کی اجازت کے بغیر شادی کرے، چاہے وہ عورت کنواری ہو یا مطلقہ یا بیوہ، جمہور علماء جن میں امام شافعی، امام مالك، اور امام احمد رحمہم اللہ شامل ہیں کا یہی قول ہے.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1101) سنن ابو داود حدیث نمبر (2085) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1881) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی (1 / 318) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس عورت نے بھی ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا، تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) سنن ابو داود حدیث نمبر (2083) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1879) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (1840) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

دوم:

اور اس لیے بھی کہ کسی بھی عورت کے لیے اپنا آپ کسی مرد کو ہبہ کرنا حلال نہیں ہے، اور نہ ہی وہ ایسا کرنے سے اس مرد کے لیے حلال ہو سکتی ہے، یہ تو صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص تھا، اور ان کے بعد ان کی امت میں سے کسی شخص کے لیے بھی ایسا کرنا صحیح نہیں.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور مؤمنہ عورت اگر اپنا آپ نبی کو ہبہ کر دے، اگر نبی اس سے نکاح کرنا چاہے، یہ خاص طور پر صرف آپ کے

ليے ہے، مومنوں كے ليے نہيں الاحزاب (50).

اور اس كا يہ قول كہ: " يہ ملك يمين يعنى لونڈى ہے " يہ قول بھى غلط ہے، كيونكہ آزاد اور مسلمان عورت كسى كى مملوكہ لونڈى نہيں ہو سكتى، بلكہ ملك يمين يعنى لونڈى تو كافرملك سے مسلمانوں كى لڑائى اور جنگ ہو اور مسلمان اس پر قبضہ كر ليں تو پھر حاصل ہو سكتى ہے.

شيخ شنقيطى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اور غلام كے مالك ہونے كا سبب كفر، اور اللہ تعالى اور اس كے رسول سے لڑائى اور جنگ ہے، تو جب اللہ تعالى نے مسلمان مجاہدين جو اللہ تعالى كا كلمہ بلند كرنے كے ليے لڑتے ہيں كو كفار كے مقابلہ ميں كفار پر غالب كر ديا تو انہيں ان كى ملكيت ميں دے ديا " انتہى مختصر

ديكھيں: اضواء البيان (3 / 387).

اور آخر ميں ہم آپ كو يہ كہتے ہيں كہ:

ہر وہ شادى جس كى بنياد شريعت اسلاميہ پر نہ ہو، اور غير شرعى اور غلط اشياء پر مبنى ہو وہ بہت جلد ناكام ہو جاتى ہے، اور پھر ندامت كے ساتھ انگلياں كاٹى جاتى ہيں، جيسا كہ جو نوجوان اس سارى مدت ميں ايك اجنبى لڑكى كے ساتھ نيٹ چيٹ اور ٹيلى فون كے ذريعہ تعلقات قائم ركھتا ہے، حقيقت ميں يہ نوجوان نہ تو دينى رمق ركھتا ہے، اور نہ ہى اس ميں كوئى شرم و حيا باقى ہے، اور نہ ہى كوئى ادب، اور نہ ہى اس سے مسلمانوں كى عزت و ناموس محفوظ رہ سكتى ہے.

اس ليے ہم آپ كو نصيحت كرتے ہيں كہ آپ اللہ تعالى كے سامنے اپنے اس عمل پر توبہ كريں، اور اس نوجوان كے ساتھ تعلقات ختم كرديں، آپ كے ليے اسى ميں بہترى ہے، قبل اس كے كہ آپ اپنے كيے پر نادم ہوں، اور اس وقت ندامت بھى كوئى فائدہ نہ دے، اور آپ كے ليے بہت سے اس طرح كے قصوں اور حادثات ميں عبرت موجود ہے جن كى ابتداء ٹيلى فون كے ذريعہ بات چيت تھى، اور پھراس كا انجام شقاوت و بدبختى اور ندامت.

مزيد فائدہ كے ليے آپ سوال نمبر (26067) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

واللہ اعلم .